سوال

(72) نماز میں ذہن کا منتشر ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میں نماز ادا کرنے کا ارادہ کرتی ہوں تو میرا ذہن منتشر ہوتا ہے اور بہت سی سوچیں آنے لگتی ہیں او میرے سلام پھیرنے تک یہی کیفیت رہتی ہے ۔ میں دوبارہ نماز ادا کرتی ہوں تو بھی وہی پہلی سی حالت ہوتی ہے ۔ حتی کہ پہلا تشہد بھول جاتی ہوں اور مجھے معلوم نہیں ہوتا کہ کتنی رکعت ادا کی ہیں جس سے میرا اضطراب اور اللہ تعالیٰ سے خوف بڑھ جاتا ہے ۔ پھر میں سجدہ سہو کر لیتی ہوں ۔

آپ سے استفادہ کی توقع ہے آپ کا بہت بہت شکریہ! ایک مسلمان عورت

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وسوسے شیطان کی طرسے ہوتے ہیں اور آپ پر واجب ہے کہ آپ اپنی نماز کی حفاظت کریں اس طرف متوجہ ہوں ۔ اس میں اطمینان پیدا کریں تاکہ علی درجہ البیصرت نماز ادا کر سکیں ۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں :

قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُونَ ١ الَّذِينَ هُمْ فِي صَلَاتِهِمْ خَاشِعُونَ ٢ ...المؤمنون

''ان مومنوں نے فلاح پالی جو اپنی نماز میں ڈرنے والے ہیں''

اور جب نبی ﷺ نے ایسے شخص کو دیکھا جس نے نماز پوری طرح نہ پڑھی تھی اور نہ اس میں تسلی کی تھی ، تو آپ ﷺ نے اسے دہرانے کا حکم دیا اور فرمایا :

((إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلٰوةِ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَعْتَدِلَ قَآئِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِي صَلٰوتِكَ كُلِّهَا))

''جب تم نماز کے لیے کھڑے ہو تو اچھی طرح وضو کرو قبلہ کی طرف رخ کرو ۔ پھر تکبیر کہو، پھر قرآن سے جس قدر آسانی سے پڑھ سکو پڑھو ۔ پھر رکوع کرو حتی کہ تمیں رکوع کرتے ہوے اطمینان ہوجائے ۔ پھر اوپر اٹھو حتی کہ تم پوری طرح سیدھے کھڑے ہوجائو ۔ پھر سجدہ کرو حتی کہ سجدہ کرنے مین تمہیں اطمینان ہوجائے پھر اٹھو حتی کہ اطمینان سے بیٹھ جائو ۔ پھر سجدہ کرو حتی کہ تمس سجدہ کرنے میں اطمینان ہوجائے پھر اپنی ساری نماز کو اسی طرح مکمل کرو ۔''

جب آپ جانتی ہیں کہ آپ نماز میں کھڑی اور اللہ سبحانہ کے سامنے مناجات کر رہی رہیں تو یہ باتیں آپ کو نماز میں خشوع اور اس کی طرف متوجہ رہنے کی دعوت دیتی ہیں اور شیطان آپ کد ودور رہنے اور اس کے وسوسوں سے سلامتی کا باعث بنتی ہیں اور جب نماز میں بکثرت وسوسے آنے لگیں تو اپنی دائیں طرف تی بار تھوک دیں اور تین بار شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں۔ اسطرح انشاء اللہ وہ تم سے پرے ہٹ جائے گا۔ نبی ﷺ سے ایک صحابی کو ایسا ہی حکم دی اتھا جس نے آپ ﷺ سے کہا تھا: اے اللہ کے رسول! شیطان میری نماز میں شک وشبہ ڈال دیتا ہے۔

ان وسوسوں کی وجہ سے آپ کے لیے نماز داہر نے کی ضرورت نہیں، بلکہ صرف سجدہ سہو کرلیں جبکہ وہ واجب ہو مثلا بھولے سے تشہد رہ گیا ہوا مثلا رکوع او سجود میں تسبیح رہ گئی ہو۔

اور جب یہ شک پیدا ہو کہ مثلا نماز ظہر کی تین رکعت ادا کی ہیں یا چار، تو انہیں تین شمار کر کے نماز مکمل کرلو اور اسلام سے پہلے سہو کے دو سجدے نکال لو اور مغرب کی نماز میں شک پیدا ہوا کہ رکعت دو ادا کی ہیں یا تیں تو انہیں دو شمار کر کے نماز مکمل کرو اسلام سے پہلے سہو کے دو سجدہ نکلا لو کیونکہ نبی ﷺ نے ایسا ہی حکم دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ آپ کو شیطان سے پانی پناہ میں رکھے اور اس بات کی توفیق دے ،جسے اللہ سبحانہ وتعالیٰ پسند فرماتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ